معروف گوجری اور پہاڑی شاعر سائیں شمس الدین کی یاد میں تقریب

منظوم خراج تحسین پیش کیا گیا' محفل موسیقی کا انعقاد بھی کیا گیا

بُدھل//

گوجری اور پہاڑی کے نامور شاعر سائیں شمس الدین کی یاد میں اکیڈیمی کی طرف سے ماڈرن ہائی سکول کوٹ رنکا بدھل میں ۱۰ر دسمبر کو ایک تقریب کا ہتمام کیا گیا۔ تقریب میں شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا اور مقامی فنکارون نے محفل موسیقی آراستہ کی۔ تقریب کی صدارت عبدالغنی سابق ہیڈ ماسٹر نے کی جبکہ شفیق احمد میر اور الحاج محمد یوسف بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ پروگرام کی ابتدا نعتِ پاک سے کی گئی جسے صائمہ کوثر اور مسکان نے پیش کیا۔ اس کے بعد کلچرل آفیسر راجوری ڈاکٹر علمدار حسین عدم نے اکیڈیمی کی طرف سے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ تقریب میں جن شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں ماسٹر عبدالغنی' شکور شاکر' ماسٹر مبارک شاہ نقوی شامل ہیں۔ جن فنکاروں نے اس موقعے پر اپنے فن کا مظاہرہ کیا اُن میں نریش کمار' صفیر حسین' محمد شبیر' صوفی محمد جمیل' محمد عمر' شیر سنگھ مستانہ' جاوید احمد' نصیب سنگھ' شاداب احمد' ذاکر شبنم اور پرویز ملک شامل ہیں۔ تقریب میں علاقے کی سرکردہ شخصیات اور طلبہ کی بھاری تعداد نے حصہ لیا۔

☆☆☆

کٹھوعہ میں کثیر لسانی مشاعرہ' مقامی شعراء کی شرکت

ریاست کے دور دراز علاقوں میں ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ

جموں//

جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز نے ترویني کلا کُنج کے اشتراک سے ایک کثیر لسانی مشاعرے کا اہتمام کیا۔ یہ تقریب ۱۶ر جنوری کو راجیو گاندھی کالج آف ایجوکیشن کٹھوعہ میں ہوئی۔ تقریب کی صدارت نامور شاعر آر۔ کے۔ شرما نے کی جبکہ کالج کے چیئرمین پنکج ڈوگرہ مہمانِ خصوصی تھے۔ اکیڈیمی کے ایڈیٹر ڈوگری اشوک گپتا' ڈاکٹر اوشا مونگا اور ترویني کلا کنج کے جنرل سیکریٹری وجے شرما بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ اپنے صدارتی خطبے میں آر کے شرما نے کٹھوعہ ضلع میں ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کو بڑھاوا دینے کے لئے اکیڈیمی کی سراہنا کی۔ اُنہوں نے کہا کہ اکیڈیمی کی کوششوں سے کٹھوعہ ضلع میں ثقافتی کارواں برابر آگے بڑھ رہا ہے اور مختلف ثقافتی اور ادبی حلقوں کو پلیٹ فارم بہم ہو رہے ہیں۔ اس سے قبل ترویني کلا کُنج کے جنرل سیکریٹری وجے شرما نے اپنے استقبالیہ خطبے میں کہا کہ ان سرگرمیوں کا مقصد ریاست کے مختلف خطوں میں ادب اور ثقافت کو بڑھاوا دینا ہے۔ تقریب میں جن شاعروں نے اپنا کلام پیش کی۔ اُن میں ڈاکٹر اوشا مونگا' وجے شرما' سنجے سہلگ' شیام لال کھجوریہ' ششی پال کھجوریہ' راجیش کمار' دلیپ سنگھ ساون' حضور سنگھ' رمیش سنگھ' بالک رام مہرہ' اجے شرما' کلدیپ کپی' دیا رام دیا' راج کمار' سنیتا بڈھوال' مس سونالی' مس نجو اور مس سویتا شامل ہیں۔ اس موقعے پر ''لالہ جگت نرائن'' کے ہندی ترجمے کی رونمائی بھی انجام دی گئی۔ اس کتاب کو لیش پال نرمل اور ڈاکٹر سنیتا بڈھوال نے ہندی سے ڈوگری میں ترجمہ کیا ہے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر رتن لال بسوترا نے انجام دیئے جبکہ شکریہ کی تحریک اشوک گپتا ایڈیٹر ڈوگری نے انجام دی۔

☆☆☆

یومِ سید رسول پونپُر' سرکردہ شخصیات کی شرکت

موصوف کے ادبی اور ثقافتی کارنامے اُجاگر کئے گئے

بیج بہاڑ//

نامور شاعر' مترجم' محقق اور قلمکار سید رسول پونپر کی حیات اور کارناموں کو اُجاگر کرنے کے لئے یکم دسمبر ۲۰۱۵ء کو یومِ سید رسول پونپر کا انعقاد کیا گیا۔ اکیڈیمی کی طرف سے پازلپورہ بیج بہاڑہ میں منعقد اس تقریب میں ادیبوں' قلمکاروں اور فنکاروں کی بھاری تعداد نے شرکت کر کے سید رسول پونپر کو شایانِ شان خراجِ تحسین پیش کیا۔ تقریب کی صدارت نامور ماہرِ اقبالیات اور قلمکار پروفیسر بشیر احمد نحوی نے کی جبکہ پروفیسر فاروق فیاض' سید شجاعت بخاری اور عبدالرشید ہلال بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ تقریب میں اعجاز غلام محمد لالو نے ''رسول پونپر بحیثیت نعت نگار اور ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے ''کاشر املاہک ارتقاء تہ سید رسول پونپر'' کے عنوان سے دو مقالات پیش کئے۔ تقریب میں علی شیدا اور اشرف راوی بطور مبصر موجود تھے۔ تقریب میں سید رسول پونپر کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی اور اُنہیں کشمیری زبان کا ایک مؤقر ادیب' شاعر اور محقق قرار دیا گیا۔ تقریب میں انجمن شعر و ادب اننت ناگ کی طرف سے ایک مشاعرے کا اہتمام بھی کیا گیا تھا جس میں شعرائے کرام نے سید رسول پونپر کو منظوم خراجِ تحسین پیش کیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض ریاض انزنو نے انجام دیئے اور اکیڈیمی کی نمائندگی ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے کی۔

☆☆☆

یومِ عبدالغنی نمتہ ہالی

محفلِ صوفیانہ موسیقی آراستہ کی گئی

سرینگر// ممتاز دانشور' قلمکار اور صوفیانہ موسیقی کے رمز شناس عبدالغنی نمتہ ہالی کو شایانِ شان خراجِ تحسین پیش کرنے کے لئے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۴ر دسمبر ۲۰۱۵ء کو نمتہ ہال چاڈورہ میں ایک تقریب کا اہتمام کیا جس میں مقررین نے عبدالغنی نمتہ ہالی کی حیات اور کارناموں کے مختلف گوشے اُجاگر کئے۔ تقریب میں شبیر احمد ساز نواز اور اُن کے ہمنواؤں نے صوفیانہ موسیقی پیش کی۔ اس کے علاوہ عبدالرشید نمتہ ہالی اور اُن کے ساتھیوں نے لوک موسیقی کی محفل آراستہ کی۔ تقریب میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے ساتھ ساتھ عبدالغنی نمتہ ہالی کے مداحوں کی اچھی خاصی تعداد موجود تھی۔ ☆☆

ٹیگور ہال سرینگر میں ٹیلنٹ شو

قومی سطح کے مقابلوں کے لئے نوجوانوں کا انتخاب

سرینگر// ریاست میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو وسعت دینے اور اُن کو مناسب پلیٹ فارم بہم کرنے کے مقصد سے ۱۹ر دسمبر ۲۰۱۵ء کو ٹیگور ہال میں کپور اکیڈیمی کی طرف Welcome-2016 کے بینر تلے ایک ٹیلنٹ شو کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں نوجوانوں کی ایک بھاری تعداد نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور باہر سے آئے ہوئے ماہرین نے قومی سطح کے مقابلوں کے لئے بعض نوجوانوں کا انتخاب کیا۔ پروگرام میں چار کشمیری مختصر ڈرامے' غزلیں اور لوک موسیقی میں مقابلے کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر حصہ لینے والوں' رضا کاروں اور پروگرام سپانسر کرنے والوں میں اعزازات تقسیم کئے گئے۔

☆☆☆

خانہ بدوش قبائل کے طرزِ حیات پر مصوری کا سہ روزہ کیمپ

کلا کیندر جموں میں تقریب' سرکردہ فنکاروں کی شرکت

جموں//

ٹرائبل ریسرچ اینڈ کلچرل فاؤنڈیشن اور ضلع انتظامیہ ادھمپور کی جانب سے منعقدہ تین روزہ قومی مصوری کیمپ کا ۱۸ر جنوری کو کلا کیندر جموں میں ضلع ترقیاتی کمشنر ادھمپور ڈاکٹر شاہد اقبال نے افتتاح کیا۔ اس موقع پر فنکاروں' ادیبوں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ تقریب میں نامور فنکار راجندر ٹکوٹی ایس بترا اور ٹرائبل ریسرچ اینڈ کلچرل فاؤنڈیشن کے سکریٹری ڈاکٹر جاوید راہی بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر شاہد اقبال نے کہا کہ یہ کیمپ اس لئے بھی اہم ہے کہ اس میں خانہ بدوش قبائیل کی زندگی کی عکس بندی کر کے اسے دنیا کے سامنے ایک اور رنگ میں پیش کیا جانے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ کٹھوعہ میں ڈپٹی کمشنر تھے تو انہوں نے بسوہلی آرٹ کی حفاظت کے لئے اہم اقدامات کئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرائبل ریسرچ فاؤنڈیشن' ضلع انتظامیہ ادھمپور کی جانب سے منعقد کئے جانے والے اس کیمپ کو ٹرائبل محکمہ کا بھی تعاون حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس طرح کے اور پروگرام بھی منعقد کرنے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر جاوید راہی نے کہا کہ اس کیمپ میں ۲۵ر مصوروں کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ قبائل کی زندگی کے مختلف رنگوں کو اُبھاریں۔ انہوں نے کہا کہ اس کیمپ کا مقصد قبائلی ثقافت کی جانب بڑے فنکاروں کی توجہ مبذول کروانا ہے تاکہ وہ اپنے مصوری نمونا جات میں خانہ بدوش زندگی کو بھی جگہ دیں۔ ڈاکٹر للت گپتا نے کہا یہ ایک اہم شروعات ہے جو کہ ٹرائبل کلچر کو الگ طور سے بڑھاوا دے گی۔ تقریب میں اور لوگوں کے علاوہ ظفر چودھری کے کے رینہ' قیوم راجا' تاج چودھری بھی موجود تھے۔ کیمپ میں اور فنکاروں کے علاوہ ستپال دیول' روہیت ورما' راکیش کمار' آر پی سنگھ' اکرم خان' منیر چودھری' ساحل اُرہوی' ریندر بھگت' انجلی بھارتی' مہوا گپتا' کنچن ورما' ساکشی ورما وغیرہ شامل تھے۔ کیمپ ۲۰ر جنوری تک کلا کیندر میں جاری رہا۔ ☆☆☆

توی کنارے کے عنوان سے جموں لٹریری فیسٹول

ریاست اور بیرون ریاست سرکردہ شخصیات نے اپنے خیالات کا اظہار کیا

جموں//

ثقافتی روایات کو آگے بڑھانے کے لئے کام کر رہی معروف این جی او ''لہر'' کی طرف سے ۲۶ر اور ۲۷ر جنوری ۲۰۱۶ء کو جموں لٹریری فیسٹول کا اہتمام کیا گیا۔ ''توی کنارے'' نامی اس لٹریری فیسٹول میں ریاست اور بیرون ریاست کے سرکردہ شخصیات نے شرکت کی۔ فیسٹول کا افتتاح معروف فلم اداکار انوپم کھیر نے کیا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے انوپم کھیر نے کہا کہ ادب ہمیں کسی بھی عہد کی تاریخ رقم کرنے کا سب سے بہترین موقعہ فراہم کرتا ہے۔ اس موقعے پر انوپم کھیر نے ریاست کے معروف افسانہ نگار خالد حسین کی کتاب سے دو صفحے پڑھ کر سُنائے جس میں ریاست میں کثرت میں وحدت کی زندہ و جاوید مثالیں پیش کی گئیں ہیں۔ سابق وزیر خارجہ سلمان خورشید تقریب کے خاص مہمان تھے اور اُنہوں نے سیشن سے خطاب بھی کیا۔ ممتاز پبلیشر اشوک چوپڑا' سیکریٹری اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز ڈاکٹر عزیز حاجنی' ڈویژنل کمشنر جموں پون کوتوال اور دنیش رانا آئی پی ایس جموں لٹریری فیسٹول کے مہمانِ ذی وقار تھے۔ تقریب کے دوسرے سیشن میں دنیش رانا اور سدھارتھ گگو نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب میں ''لہر'' کے ڈائریکٹر نے ریاست کی مثالی تہذیبی میراث کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو وسعت دینے کے لئے ایسے پروگراموں کا انعقاد ضروری ہے۔ اس موقعے پر ''لہر'' کی ڈائریکٹر رجنی شالینی نے کہا کہ جموں لٹریری فیسٹول کا انعقاد ہر سال ہوا کرے گا۔

☆☆☆

صوفی شاعر عبدالغفار باغوان

کے دو شعری مجموعوں کی رسمِ رونمائی

سرینگر// گلشن کلچرل فورم کشمیر کی طرف سے ۸ر دسمبر ۲۰۱۵ء کو ٹیگور ہال میں ایک ادبی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں صوفی شاعر عبدالغفار باغوان کے دو شعری مجموعے ''گلستانِ معرفت'' اور ''گلستانِ عقیدت'' کی رونمائی انجام دی گئی۔ تقریب میں محمد یوسف ٹینگ' ڈاکٹر رفیق مسعودی اور بعض دیگر شخصیات کی اعزاز پوشی بھی کی گئی۔ تقریب میں عبدالغفار باغوان کے مداحوں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی بھاری تعداد موجود تھی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض گلشن بدرنی نے انجام دیئے۔ ☆

سیوا سنگھ شیتل کی یاد میں پنجابی کوی دربار

اکیڈیمی اور پنجابی ساہت سبھا کی مشترکہ تقریب

جموں//

جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز اور پنجابی ساہت سبھا کی طرف سے سرکردہ پنجابی شاعر سردار سیوا سنگھ شیتل کی یاد میں سمبھل کیمپ میں ایک پنجابی کوی دربار کا انعقاد کیا گیا۔ کوی دربار کی صدارت سردار امر سنگھ کُکا نے کی جبکہ اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری سردار تیجا سنگھ' بھوپندر سنگھ بھارگو صدر پنجابی ساہت سبھا آر ایس پورہ بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ اپنے استقبالیہ خطبے میں اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے کہا کہ سردار سیوا سنگھ شیتل نے اپنی پوری زندگی پنجابی زبان و ادب کی خدمت کے لئے وقف کی تھی اور اُن کے کنٹری بیوشن کو کبھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ مشاعرے میں جن پنجابی شعراء نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں وی این دِل' بھگت سنگھ' بچن بھارتی' سورج سنگھ' نرمل سنگھ گوبند پوری' بھوپندر سنگھ بھارگو' بلوندر سنگھ' شمشیر سنگھ چوہالوی' کے کے شاکر' امر سنگھ کُکا' اچھو پال سنگھ' پیاسا انجم اور دیپک آرسی شامل ہیں۔ مشاعرے کی نظامت کے فرائض بچن بھارتی نے انجام دیئے اور تقریب میں ادیبوں' شاعروں اور سیوا سنگھ شیتل کے مداحوں کی بڑی تعداد شامل ہوئی۔ ☆